

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی

(5)

فضلائے حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، فضلائے حقانیہ کے علمی، ادبی، تحریری، تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔۔۔ علم و ادب، تحریر اور تصنیف و تالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلائے حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف، خدمات اور تصنیفات و تالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس: مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، رکن القاسم اکیڈمی جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد نوشہرہ ----- (ادارہ)

حضرت مولانا سید محمد گوہر شاہ حقانی

آپ مولانا سید عبدالحق بن سید حسن الدینؒ کے ہاں ۱۹۵۰ء بابت ۱۰ میرا خیل چارسدہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی و عصری تعلیم کے حصول کے بعد بین الاقوامی یونیورسٹی جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ ٹنک تشریف لائے اور ابتداء سے لے کر دورہ حدیث تک یہاں کے اساتذہ و مشائخ سے استفادہ کرتے رہے۔ ۱۹۷۴ء میں سند فراغت حاصل کی۔

تدریسی خدمات: فراغت کے بعد ہی دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ میں درس و تدریس پر اپنے مشائخ کی دعاؤں کی برکت سے مامور ہوئے اور تادم تحریر دارالعلوم اسلامیہ کے اہتمام کے ساتھ منصب شیخ الحدیث پر فائز ہیں۔ آپ ہی کے زیر سرپرستی دیگر ادارے مثلاً دارالحفظ و الترویج دارالبنات للحفظ و الترویج وغیرہ بھی دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

جہاد افغانستان میں آپ اپنے مشائخ و اساتذہ اور حقانی فضلا کی طرح بھرپور حمایت کرتے رہے۔ نیز آغا خانیت، پرویزیت، شیعیت اور بریلویت وغیرہ کا تعاقب اور مواخذہ میں اپنی حقانی نسبت کی لاج قائم کئے ہوئے ہیں۔

آپ جمعیت علمائے اسلام کی سیٹھ سے قومی اسمبلی کے ممبر رہ چکے ہیں۔

تصنیف و تالیف و صحافت: مولانا صاحب دارالعلوم حقانیہ سے فارغ ہوئے تو اپنے اساتذہ و مشائخ سے ربط و تعلق رہا۔ چنانچہ شیخ الحدیث حضرت مولانا مسیح الحق صاحب مدظلہ کے مشورہ سے ماہنامہ ”الصحیحہ“ کا اجراء کیا اور آج تک اسی رسالہ کیلئے لکھ رہے ہیں۔ عصر حاضر کے تقاضوں، فرقی باطلہ کا بھرپور تعاقب، درس قرآن و درس حدیث، عالم اسلام، عالمی اسلامی تحریکوں اور اسلامی قوتوں کی خبریں اور مسائل سے بھرپور مضامین و جاندار تجزیے رسالہ کی جان ہوتی ہے۔

احکام الاذان: اذان کا مکمل تراجم و تفسیر مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی نے